از عدالتِ عظمیٰ

ضلع دستاویز لیکھک ایسوسی ایشن بنڈا و دیگر

بنام

سٹیٹ آف یو۔پی۔ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 2 اپریل، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

رجسٹریشن ایکٹ، 1908 / یو۔پی۔ مصنفین دستاویز لائسنس قواعد، 1977۔

دفعہ 32 اور 69 / قاعدہ 6 (2) -دستاویزات-رجسٹریشن افسر کے سامنے پیشکش-دستاویزی مصنفین-شرائط وضوابط کا ضابطہ-دستاویز کے مصنفین قواعد کے اس حصے کو چیلنج نہیں کر سکتے جو ان کے لیے ناموافق ہے جبکہ ایک ہی وقت میں اس کے سازگار حصے کا احترام کرتے ہیں کیونکہ انہیں قواعد سے الگ ہونے کا کوئی آزاد حق نہیں ہے-وہ دستاویز کے مصنفین کی شرائط اور ان شرائط کو منظم کرنے والے قواعد بنانے میں انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کے اختیار کو چیلنج نہیں کر سکتے جن کے تحت وہ دستاویز کے مصنفین بننے کے اہل ہو جاتے ہیں-وکلا خود ایک طبقے کے طور پر کھڑے ہوتے ہیں-انہیں قواعد کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی سے مزید سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

ایڈوکیٹس ایکٹ 1961:

دفعہ 30-وکیل-استدعاوں اور دستاویزات کا مسودہ تیار کرنے اور متعلقہ اتھارٹی کے سامنے پیش کرنے کا حق-وکیل کو یہ حق صرف وکیل کے طور پر پیشے کی بنیاد پر ملتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (دیوانی) نمبر 3403، سال 1993۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

الہ آباد عدالت عالیہ میں C.M.W.P نمبر ندارد، سال 1993 کے 8.2.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پرشانت کمار، پردیپ مشرا اور کوین گلتی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

درخواست گزار، جو اس شخص کی نمائندگی کرنے والی ایک ایسوسی ایشن ہے جس کے پاس یو پی دستاویز کے مصنفین لائسنس قواعد، 1977 (مختصر طور پر، 'قواعد') کے تحت دستاویزات لکھنے کا لائسنس تھا، نے قواعد کے قاعدہ 6(2) کے اختیارات کو چیلنج کیا جو اس طرح پڑھتا ہے:

> " ذیلی قاعدہ (1) میں کچھ بھی لاگو نہیں ہوگا جہاں اس طرح کی دستاویز کا مصنف اس میں فریقین میں سے ایک ہے یا دستاویزات تیار کرنے کے لیے فریقین کی طرف سے مقرر کردہ وکیل ہے۔"

درخواست گزار کے وکیل دلیل یہ ہے کہ قاعدہ 5 لائسنس دینے کے لیے اہلیت کا تعین کرتا ہے۔ قاعدہ 4 دستاویز کے مصنفین کی تعداد کا تعین کرتا ہے۔ قاعدہ 10 فیس وصول کرنے اور قاعدہ 8 کے تحت مقرر کردہ لائسنس کی مدت کا تعین کرتا ہے۔ ان اصولوں کے مشترکہ پڑھنے میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ دستاویز کے مصنفین کو ایک طبقے کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ رجسٹریشن ایکٹ کی توضیعات کے دائرہ کار سے وکلاء کو خارج کرنا رجسٹریشن ایکٹ 1908 کی دفعہ 69(hhh) کے تحت انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کے اختیار اختیار سے باہر ہے جیسا کہ ریاستی قانون سازیہ نے ترمیم کی ہے (مختصر طور پر، 'ایکٹ')۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ دفعہ 69(hhh) اس طرح فراہم کرتا ہے:

> " دستاویز کے مصنفین کو لائسنس دینے، ایسے لائسنسوں کی معطلی یا منسوخی، وہ شرائط و ضوابط، جن کے تحت اور وہ اختیار جس کے ذریعے ایسے لائسنس دیے جائیں گے، معطل یا منسوخ کیے جائیں گے، اور عام طور پر ان تمام مقاصد کے لیے جو اس طرح کے دستاویز کے مصنفین کے ذریعے تحریری مسودے سے متعلق ہیں جو رجسٹریشن کے لیے پیش کیے جائیں گے۔"

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایکٹ کے دفعہ 69(hhh) کے ساتھ پڑھے جانے والے ایکٹ کے دفعہ 32 کا مشترکہ مطالعہ اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ جو شخص خود یا کسی ایجنٹ کے بذریعے دستاویز پر عمل درآمد کرتا ہے وہ رجسٹریشن اتھارٹی کے سامنے دستاویز پیش کرنے کے لیے مناسب شخص ہے۔ دستاویزات لکھنے کے اہل افراد کو ایکٹ کی دفعہ 69 کے تحت قاعدہ سازی کے اختیار کے تحت منظم کیا جاتا ہے۔ یوپی ریاستی قانون سازیہ نے ذیلی دفعہ (hhh) کو شامل کرکے اس دفعہ میں ترمیم کی تھی جس میں دستاویزات کا مسودہ تیار کرنے اور اندراج کے لیے پیش کرنے کے اہل افراد کی درجہ بندی متعارف کرائی گئی تھی۔ اس سلسلے میں قواعد بنائے گئے ہیں جن میں افراد کو دستاویز کے مصنفین کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ لائسنس کی مدت، لائسنس کو معطل کرنے یا اسے منسوخ کرنے کا اختیار، اس کے تحت منظم کیا گیا ہے۔ درخواست گزار ایسوسی ایشن کے ممبران، قواعد کے تحت لائسنس یافتہ بننے کے بعد، اس کے پابند ہیں۔ سب سے پہلے، درخواست گزار-ایسوسی ایشن ان اراکین پر مشتمل ہے جنھوں نے قواعد کے تحت لائسنس حاصل کیا ہے، وہ ان قواعد کو چیلنج نہیں کرسکتے جن کے تحت وہ کام کرنے آئے تھے۔ جس ذریعہ کے تحت وہ کام کرنے آئے تھے وہ یا تو باقی رہتا ہے یا قواعد کے تحت ختم ہو جاتا ہے۔ وہ قواعد کے اس حصے کو چیلنج نہیں کرسکتے جو ان کے لیے ناموافق ہے جبکہ ایک ہی وقت میں، اس کے سازگار حصے کا احترام کرتے ہوئے کیونکہ ان کا قواعد پر کوئی آزاد حق نہیں ہے۔ وہ دستاویز کے مصنفین کی شرائط کو منظم کرنے والے قواعد بنانے میں انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کے اختیار اور ان شرائط کو چیلنج نہیں کرسکتے جن کے تحت وہ دستاویز کے مصنفین بننے کے اہل ہو جاتے ہیں۔

اس کے بعد سوال یہ ہے کہ کیا وکلاء کو دستاویزات کے مصنف بننے کے لیے قواعد کے تحت لائسنس حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ایڈووکیٹس ایکٹ 1961 کے تحت مناسب بار کی طرف سے دی گئی اپنی سناد کی وجہ سے ایک وکیل درخواستوں کا مسودہ تیار کرنے اور عدالتوں اور ٹریبونلز یا دفعہ 30 کے تحت ثبوت لینے کے لیے قانونی طور پر مجاز افراد کے سامنے پیش ہونے اور مشق کرنے کا حقدار ہے جب تک کہ اسے دوسری صورت میں خارج نہ کیا جائے۔ عمل کے ایک حصے کے طور پر، وکلاء فریقین کی جانب سے دستاویزات کا مسودہ تیار کرنے اور اگر وہ اس طرح کی مشق کرتا ہے تو انہیں رجسٹریشن افسر کے سامنے پیش کرنے کے حقدار ہیں۔ نتیجے کے طور پر، قاعدہ 6(2) قواعد کے دائرہ کار سے اس فریق کو خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے جو خود رجسٹریشن کے لیے دستاویز پیش کرتا ہے یا وہ وکیل جو دستاویز کا مسودہ تیار کرتا ہے اور اگر فریق کو ضرورت ہو تو اسے اندراج کے لیے پیش کرتا ہے۔ ان حالات میں، وکلاء قواعد کے تحت چلنے والے دستاویز کے مصنفین سے الگ ایک

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

طبقے کے طور پر کھڑے ہوتے ہیں۔ کسی وکیل کو دستاویز کا مسودہ تیار کرنے کا اختیار حاصل کرنے کے لیے قواعد کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی سے مزید سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے اور اگر ضرورت ہو تو اسے آلہ کے اندراج کے لیے افسر کو اندراج کرنے سے پہلے اپنے اختیار پر پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اسے اپنا حق صرف وکیل کے طور پر پیشے کی وجہ سے ملتا ہے۔ لہذا، درخواست گزار-ایسوسی ایشن کی یہ دلیل کہ اس کے اراکین کو قاعدہ 6(2) کے دائرہ کار سے خارج کیا گیا ہے، بے بنیاد ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

خصوصی اجازت کی درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document